السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ملازم ہوں اور تقریبا تین ہزار ریال ماہانہ تنخواہ لیتا ہوں، ایک دفعہ میں نے سنا کہ کسی موقعہ کی مناسبت سے ایک تاجر صدقہ کا مال تقسیم کر رہا ہے تو میں بھی اس کے پاس چلا گیا اور اس نے مجھے بھی مال دے دیا تو کیا میرے لیئے یہ مال حلال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کی تنخواہ سے آپ کی اور آپ کے اہل وعیال کی بنیادی ضرورتیں ۔۔۔ اسراف اور فضول خرچی کے بغیر ۔۔۔ پوری نہ ہوتی ہوں تو آپ کے لئے زکوۃ حلال ہے ورنہ نہیں ۔۔۔۔ اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو دین میں فقاہت عطا فرمائے اور آپ کو اپنے فضل وکرم سے غنی کردے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 266

محدث فتویٰ